[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002

WHEREAS it is expedient further to amend the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XVII of 2002), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**— This Act shall be called the Oil and Gas Regulatory Authority (Amendment) Act, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 6, Ord. XVII of 2002.**— In the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XVII of 2002), in section 6, after sub-section (3), the following new sub-section (4) shall be added, namely:-

> "(4) Notwithstanding any other provision of this Ordinance, nothing in clause (j) of sub-section (2) shall apply to LNG terminals and associated facilities, developed by private sector parties without involving any government guarantees or off-take commitments for a period specified by the Government through policy guidelines issued under section 21.".

Statement of object and reasons

Oil and Gas Regulatory Authority (OGRA) is exclusively responsible for granting licences for the carrying out of regulated activities including construction and operation of LNG production or processing facility in accordance with OGRA Ordinance, 2002. So far two LNG terminals have been developed by the private parties. Section 6(2)(j) of OGRA Ordinance 2002 provides that OGRA will ensure the provision of open access to interested party provided that excess capacity is available in the relevant facility and the owner is adequately compensated.

The said mandatory open access/ Third Party Access (TPA) is making private investment in the LNG sector far more challenging. To support and encourage private investment in this sector at the investor's own cost and risk to meet the growing demand of LNG in the country, it would be appropriate to exclude new LNG terminals and associated facilities from application of Section 6(2)(j) of the OGRA Ordinance, 2002 by amending the said Ordinance.

Hence the draft bill has been prepared to achieve the above said object.

(Muhammad Shehbaz Sharif)
Prime Minister of the Islamic Republic of Pakistan
Minister in charge of Petroleum Division

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

تیل وگیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ تیل وگیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء) میں ایسے طریقہ کار میں اور بعدازاں ظاہر ہونے والے اغراض کے لیے، مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ تیل وگیس انضباطی اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کہلائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء، کی دفعہ ۶ کی ترمیم:۔** تیل وگیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء) میں دفعہ ۶ میں ذیلی دفعہ (۳) کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ (۴) کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:

"(۴) اس آرڈیننس کی کسی بھی دوسری شرط کے باوجود، ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ی) میں کوئی بھی شے ایل این جی ٹرمینلز اور اس سے منسلک سہولیات پر جنہیں نجی شعبے کے فریقین کی جانب سے دفعہ ۲۱ کے تحت جاری کردہ پالیسی کے رہنما اصول میں صراحت کردہ مدت کے لیئے بغیر کسی حکومتی ضمانت یا ذخائر سے تیل نکالنے کے وعدوں کے فروغ دیا گیا ہو پر لاگو نہیں ہوں گی"۔

بیان اغراض و وجوہ

تیل و گیس انضباطی اتھارٹی (OGRA) خصوصی طور پر انضباطی سرگرمیوں کی بجا آوری کے لیئے لائسنس عطاء کرنے کی ذمہ دار ہے جس میں اوگرا (OGRA) آرڈیننس، ۲۰۰۲ء کی مطابقت میں ایل این جی (LNG) کی پیداوار اور پروسینگ کی سہولیات کی تعمیر و آپریشن شامل ہے۔ اب تک دو نجی فریقین کی جانب سے ایل این جی (LNG) کے دو ٹرمینلز تعمیر کیے گئے ہیں۔ اوگرا (OGRA) آرڈیننس کی دفعہ ۶ (۲) (ی) اس بات کی اہتمام کرتی ہے کہ اوگرا (OGRA) اس بات کو یقینی بنائے کہ دلچسپی لینے والے فریق کو کھلی رسائی کا اہتمام کرے مگر شرط یہ ہے کہ متعلقہ ادارے میں زائد استعداد موجود ہو اور اس کے مالک کو مناسب طور پر معاوضہ ادا کیا گیا ہو۔

مذکورہ لازمی کھلی رسائی رفریق سوم کی رسائی (TPA) LNG کے شعبے میں نجی سرمایہ کو لا رہی ہے۔ اس شعبے میں سرمایہ کار کی اپنی لاگت اور خطرے کی بنیاد پر نجی سرمایہ کار کو مدد فراہم کرنے اور حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے تا کہ وہ ملک میں LNG کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کر سکے، یہ مناسب ہوگا کہ مذکورہ آرڈیننس میں ترمیم کے ذریعے، اوگرا آرڈیننس کی دفعہ ۶ (۲) (ی) کے اطلاق سے نئے LNG کے ٹرمینلز کو خارج کیا جائے۔

لہذا یہ مسودہ بل مذکورہ بالا مقصد کے حصول کے لیئے تیار کیا گیا ہے۔

(محمد شہباز شریف)

(وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان)

وزیر انچارج پٹرولیم ڈویژن